نَقدُ و نظَر

ادارہ

جواہر الفتاویٰ (مکمل پانچ جلدیں)

حضرت مولانا مفتی عبدالسلام چاٹگامی۔ صفحات جلد اول: ۴۵۹، جلد دوم: ۴۵۵، جلد سوم: ۴۵۰، جلد چہارم: ۴۳۸، جلد پنجم: ۴۶۴۔ قیمت: درج نہیں۔ ملنے کا پتہ: اسلامی کتب خانہ، علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی

زیرتبصرہ کتاب جواہر الفتاویٰ میں جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے دارالافتاء کے رئیس حضرت مفتی عبدالسلام چاٹگامی دامت برکاتہم العالیہ کے ان چند فتاویٰ جات کو جمع کیا گیا ہے جو آپ نے وقتاً فوقتاً خاص موضوع اور حالات کے تحت تحریر فرمائے۔ اپنی طرف سے کچھ لکھنے کی بجائے اسی بینات میں شہید اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید قدس سرہٗ کے الفاظ جو جواہر الفتاویٰ کی پہلی اور دوسری جلد کے نقد و نظر میں لکھے تھے، انہیں کو یہاں درج کرتا ہوں:

''اسلام ایک عالمگیر اور آفاقی مذہب ہے، اس میں پیدائش سے لے کر موت اور مابعد الموت تک کے تمام مسائل و اشکالات کا حل اور جوابات موجود ہیں۔ روزمرہ پیش آمدہ جدید مشکلات و مسائل کا حل اسلام نے جس حسن اسلوبی سے عنایت فرمایا ہے، اس کی نظیر دنیا کے مذاہب میں نہیں ملتی۔

زیرنظر کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے، جو اہم اور جدید مسائل و اشکالات پر مبنی فتاویٰ کا مجموعہ ہے۔ یہ فتاویٰ جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کے مفتی جناب مولانا مفتی محمد عبدالسلام چاٹگامی صاحب نے مختلف اوقات میں ترتیب دیئے۔ اس حصہ میں وہ فتاویٰ بھی شامل ہیں جو ماہنامہ ''بینات'' اور ماہنامہ ''اقرأ'' ڈائجسٹ میں شائع ہوکر شرفِ قبولیت حاصل کرچکے ہیں۔ ان مسائل کی اہمیت و افادیت اس کی متقاضی ہوئی کہ ان کو یکجا کتابی صورت میں شائع کردیا جائے۔ بحمد اللہ! یہ خدمت اسلامی کتب خانہ نے اپنے ذمہ لے لی۔ کتاب ہر اعتبار سے قابل قدر ہے۔ یہ اس سلسلہ کی پہلی کڑی ہے۔ خدا کرے کتاب کی دوسری جلدیں بھی جلد از جلد مرتب ہوکر منظر عام پر آجائیں، تاکہ اس سے بیش

ازبیش مستفید ہوسکیں ۔‘‘ (ربیع الاول،۱۴۱۰ھ)

دوسری جلد پر تبصرہ کرتے ہوئے حضرت شہید اسلام قدس سرہٗ لکھتے ہیں:

’’فتویٰ دراصل مفتی کی زندگی بھر کی تحقیق وتفتیش اور محنت وجد وجہد کا ثمرہ اور نتیجہ ہوتا ہے، اس لیے ہر فتویٰ مفتی کے علوم وافکار، فقہ وفہم اور دقیقہ رسی کا آئینہ ہوتا ہے، اس لیے کسی فتویٰ پر اعتماد اور اس کی ثقاہت پر یقین کرنے سے قبل فتویٰ دینے والے مفتی کا لائق اعتماد اور ثقہ ہونا شرط ہے ۔

متحدہ ہندوستان میں جہاں دار العلوم دیوبند کے دار الافتاء کا فتویٰ حرفِ آخر کی حیثیت رکھتا ہے، وہاں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ دہلویؒ کے فتویٰ کو سند کی حیثیت حاصل تھی ۔ ادھر تقسیم ہند کے بعد پاکستان میں جہاں دیگر اکابرین دیوبند کے فتاویٰ مانے جاتے تھے، وہاں محدث العصر حضرت مولانا علامہ سید محمد یوسف بنوری قدس سرہٗ کی قائم کردہ عظیم درسگاہ جامعہ علوم اسلامیہ سے جاری فرمودہ فتاویٰ پوری اسلامی دنیا میں سند کی حیثیت رکھتے ہیں ۔

زیر نظر کتاب بھی جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے، اس میں جامعہ علوم اسلامیہ کے مفتی، دورِ حاضر کے جدید مسائل پر دسترس رکھنے والے عالم دین جناب مولانا مفتی محمد عبد السلام چاٹگامی صاحب کے چیدہ چیدہ اہم ترین اور تحقیقی مقالات کو یکجا کرکے کتابی شکل دی گئی ہے، یہ اپنی نوعیت کا بہترین فتاویٰ ہے جو بجا طور پر ’’جواہر الفتاویٰ‘‘ کے نام کا صحیح مصداق ہے ۔

کتاب میں مندرجہ ذیل مسائل پر نہایت مفصل کلام کیا گیا ہے، ممکن ہے ’’بعض مسائل‘‘ پر اربابِ تحقیق کو ان سے اختلاف ہو، لیکن حق یہ ہے کہ کتاب میں مندرجہ تمام مسائل کو اس انداز سے بیان کیا گیا ہے کہ ان میں سے ہر ایک مسئلہ مستقل رسالہ سے معنون ہونے کا مستحق ہے ۔‘‘ (محرم،۱۴۱۲ھ)

جلدوار مندرجہ ذیل موضوعات پر فتاویٰ جمع کیے گئے ہیں: جلد اول میں درج ذیل ۱۷؍ موضوعات پر فتاویٰ جمع کیے گئے ہیں:

۱:...... احکام رمضان اور اس کے مسائل، ۲:...... زکوٰۃ اور رمضان المبارک، ۳:...... تملیک زکوٰۃ کے بارہ میں حضرت گنگوہیؒ اور حضرت سہارن پوریؒ کی رائے، ۴:...... ہمارے جنگی قیدی اور نمازِ قصر، ۵:...... قربانی کی اہمیت اور اس کے مسائل، ۶:...... نذر کی حقیقت اور اس کے مسائل، ۷:...... طویل دن رات والے ممالک میں نمازوں کا حکم، ۸:...... غیر عربی میں نماز اور قراءت، ۹:...... کیا حکومت پاکستان کا موجودہ نظام بینکاری بلاسود ہے؟ ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی شرعی حیثیت، ۱۰:...... اسلام کے قانون شہادت میں خواتین کا مقام، ۱۱:...... شریعت اسلامیہ میں عورت کی سربراہی، ۱۲:...... رقص وسرود، ۱۳:...... انسانی اعضاء کا عطیہ اور اس کا شرعی حکم، ۱۴:...... کیا از روئے شریعت کسی دینی یا سیاسی مقصد سے ہڑتال جائز ہے؟، ۱۵:...... کیا سیاستاً غائبانہ نمازِ جنازہ جائز ہے؟، ۱۶:...... کرنسی نوٹ کی شرعی

حیثیت، ۱۷:......حیاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

جلد دوم میں زیادہ تر تین مسائل پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے: ۱:......حکومت پاکستان کا موجودہ نظام زکوٰۃ اوراس کی شرعی حیثیت، ۲:......زکوٰۃ ٹیکس ہے یا عبادت؟، ۳:......شرعی جرائم کی شرعی حیثیت اوراس کے منکرین کے نتائج۔

جلدسوم میں درج ذیل اہم فتاویٰ یہ ہیں: ۱:......حرام اشیاء کی تجارت، ۲:......تین طلاق کے بارہ میں عائلی قانون اوراس کی شرعی حیثیت، ۳:......جھینگا مچھلی حلال ہے یا حرام؟، ۴:......مستورات کی جماعت برائے دعوت وتبلیغ کا شرعی حکم، ۵:......اسلام کا طریق انتخاب اور مغربی جمہوریت۔

جلد چہارم میں ایمان عقائد، سنت وبدعت، طہارت، صلوٰۃ، جمعہ، عیدین، جنائز، زکوٰۃ، حج، نکاح، رضاعت، طلاق، ایمان ونذر، وقف کے متعلق فتاویٰ جات جمع کیے گئے ہیں۔ جلد پنجم میں بھی تقریباً انہیں موضوعات کے عنوانات قائم کیے گئے ہیں، لیکن ان کے تحت جمع کیے گئے فتاویٰ جات ان کے علاوہ ہیں۔ غالباً حضرت مفتی صاحب کے فتاویٰ جات ان پانچ جلدوں میں آچکے ہیں، بہتر ہوگا کہ اگلے ایڈیشن میں اس کی ترتیب کو بھی فقہی اعتبار سے مرتب کردیا جائے، تاکہ بظاہر جو مضامین کا تکرار نظر آتا ہے، وہ بھی ختم ہوجائے۔ اس کتاب کی جلد عمدہ، طباعت اور کاغذ مناسب ہے۔ یہ کتاب ہر دارالافتاء اور مفتی کی ضرورت ہے۔ امید ہے اس کی قدر افزائی کی جائے گی۔

علاج معالجہ

ملکی وغیر ملکی مریضوں کا ستر سالہ معالج، فاضل الطب والجراحت، رجسٹرڈ درجہ اول، سابقہ لیکچرار طبیہ کالج، ڈبل ایوارڈ یافتہ گولڈ میڈلسٹ سے امراضِ مردانہ، زنانہ وبچگانہ کے علاج بالتدبیر، علاج بالغذاء اور علاج بالدواء کے لیے رابطہ کریں۔

www.hakeemkarimbhatti.com

0345-7545119 0301-5545119